السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کسی جرم میں ماخوذ ہوکر دائم الحبس ہوگیا اور بوقت جلاوطن اس نے اپنی زوجہ کو طلاق بھی نہیں دی۔ اب اس کی زوجہ نکاح کرنا چاہتی ہے تو نکاح کرسکتی ہے یا نہیں؟ شخص مجرم نے کچھ جائداد یا کوئی ذریعہ جس سے عورت کا نفقہ ادا ہو، نہیں چھوڑا اور نہ خود عورت کو کچھ استطاعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں عورت حاکم سے درخواست کرے کہ میرا شوہر اتنی مدت دے دائم الحبس ہے اور اس نے نہ کوئی جائیداد اور نہ کوئی ذریعہ چھوڑا ہے، جس سے میرا گزر ہوسکے، لہذا مستدعی ہوں کہ میرے شوہر سے مجھے طلاق دلوادی جائے کہ میں اپنا دوسرا نکاح کرکے اپنی اوقات بسر کروں یا جو صورت میرے حق میں مناسب ہو، تجویز فرمائی جائے کہ میں اس تکلیف سے نجات پاؤں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 564

محدث فتویٰ